



لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

تاریخ: ۱۶/۰۲/۲۰۲۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فتویٰ نمبر: (۴۰)

سوال

اگر کسی شخص کی چار بیویاں موجود ہیں، لیکن اسے مزید کوئی خاتون پسند آگئی ہے، تو کیا کسی ایک کو طلاق دے کر پسند آنے والی خاتون سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں؟ جواب دے کر عند اللہ مآجور ہوں۔

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبی بعده !

دین اسلام میں نکاح ایک اہم ذمہ داری اور بامقصد فریضہ ہے، یہ مختلف ذائقے چکھنے کا ذریعہ نہیں، بلکہ ایک سنجیدہ معاہدہ ہے، جسے بلاوجہ توڑنا جائز نہیں۔

طلاق اگرچہ جائز ہے، لیکن ایک نئی عورت پسند آجانا، پہلی بیوی کو طلاق دینے کی یہ وجہ ناکافی ہے۔ صرف اس وجہ سے اگر وہ کسی بھی بیوی کو طلاق دے گا، تو یہ ظلم ہے، جس پر وہ بیوی قیامت والے دن اس شخص کا گریبان پکڑ سکتی ہے۔

اگر چار بیویوں کے باوجود بھی اس کی جنسی تشنگی باقی ہے، تو اسے روزے رکھنے چاہئیں۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

مفتیان کرام

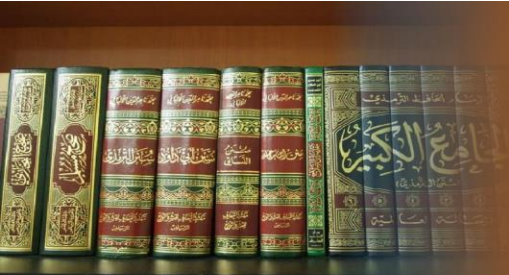
فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ (رئیس اللجنة) فضیلۃ الشیخ عبدالحکیم بلال حفظہ اللہ



فضیلۃ الدکتور عبدالرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ





لَجَنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

فضيلة الشيخ ابو عدنان محمد منير قمر حفظه الله

محمد

فضيلة الشيخ سعيد مجتبیٰ سعیدی حفظه الله

سعيد

فضيلة الدكتور حافظ محمد اسحاق زاهد حفظه الله

اسحاق

لَجَنَةُ
الْعُلَمَاءِ
لِلْإِفْتَاءِ